8423- عقیقہ کا گوشت تقسیم کرنا

سوال

میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ عقیقہ کا گوشت کیسے تقسیم کیا جائے، آیا کیا اس کے تین حصے کیے جائیں، یا کہ سارا ہی خاندان والوں کے لیے ؟

پسندیدہ جواب

بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ : عقیقہ
قربانی کی طرح ہے اور اس کے احکام قربانی والے ہی ہیں.

اور اسے قربانی کے گوشت کی طرح ہی
تقسیم کیا جائیگا، اور انہوں نے عقیقہ کے جانور کے لیے شروط بھی لگائی ہیں کہ وہ
لنگڑی، کانی، اور اور واضح بیمار، اور شدید کمزور نہ ہو.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور کھانے پینے اور ہدیہ اور صدقہ
کرنے میں اس کا طریقہ اسی طرح ہے یعنی عقیقہ کا طریقہ بھی قربانی کے طریقہ جیسا
ہی ہے.. امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے.

اور ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس کے گوشت کا جو چاہو کرو، اور
ابن جریج رحمہ اللہ کہتے ہیں : اسے پانی اور نمک میں پکا کر پڑوسیوں اور دوست و
احباب میں تقسیم کرو، اور اس میں سے صدقہ نہ کرو.

اور امام احمد رحمہ اللہ سے اس کے
متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے ابن سیرین کا قول بیان کیا، جو اس بات کی دلیل ہے
کہ امام احمد بھی اسی کے قائل ہیں، اور ان سے سوال کیا گیا کہ کیا اس میں سے خود
بھی کھائے ؟

تو انہوں نے جواب دیا : میں یہ نہیں
کہتا کہ وہ سارا خود ہی کھائے اور اسمیں سے صدقہ کچھ بھی نہ کرے.

اور اسے قربانی پر قیاس کرنا زیادہ
مشابہ ہے کیونکہ یہ مشروع ہے اور واجب نہیں، تو یہ قربانی کے مشابہ ہوا، اور اس لیے
بھی کہ یہ صفات اور عمر اور قدر و شروط وغیرہ میں قربانی کے مشابہ ہے تو مصرف میں
بھی اس کے مشابہ ہوگا ... "

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (366/9
).

اور شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" آیا اس میں وہی شروط ہونگی جو
قربانی میں پائی جاتی ہیں ؟

شافعیہ کے ہاں اس میں دو طریقے ہیں،
اور مطلقا دو بکریوں سے استدلال کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی شرط نہیں، اور یہی حق
ہے "

دیکھیں : نیل الاوطار (231/5).

قربانی اور عقیقہ میں کچھ فرق بیان
کیے گئے جو اس کی دلیل ہیں کہ عقیقہ ہر چیز میں قربانی کی طرح نہیں.

تو اسطرح یہ ثابت ہوا کہ سنت میں
عقیقہ کی تقسیم میں کوئی معین طریقہ وارد نہیں، اور بچہ پیدا ہونے کی خوشی میں اللہ
تعالی کا شکر ادا کرنے، اور اسے شیطان سے آزادی اور اس سے دور رکھنے کے لیے خون بہا
کر اللہ کا قرب حاصل کرنا مراد ہے، جیسا کہ حدیث سے استدلال ہوتا ہے : " ہر بچہ اپنے
عقیقہ کے ساتھ رہن اور گروی رکھا ہوا ہے "

رہا اسکے گوشت کا حکم تو آپ کے لیے
حلال ہے آپ جو چاہیں کریں، چاہیں تو خود بھی کھائیں اور اپنے اہل و عیال کو بھی
کھلائیں، یا پھر اسے صدقہ کر دیں، یا کچھ کھا لیں، اور کچھ صدقہ کر دیں، ابن سیرین
کا قول یہی ہے، اور امام احمد بھی اسی کا قائل ہیں.

واللہ اعلم.